حضرت بنیاد حسین شاہ صاحب رحمة اللہ علیہ کی بے مثل تحریر جس میں روضۂ اطہر کی زیارت کے آداب بیان فرمائے گئے ہیں۔
یہ سب کچھ استحضارِ قلبی سے سماعت فرمائیں۔

مولائی صلِّ و سلّم دائمًا ابداً
* علٰی حبیبکَ خیر الخلق کُلِّھمِ*

تو فرمودی رہِ بطحا گرفتیم
وگرنہ جز تو مارا منزلت نیست

(اے میرے محبوب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم! آپ نے فرمایا تو ھم بطحا گئے۔
*ورنہ ھماری منزل تو مدینہ، روضۂ رسول

صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ہی ہے)*

*جیسے جیسے مدینہ کی بستی، کھجور کے درخت، عمارتیں نظر آتی جائیں، درود (شریف) و سلام اور دیدۂ تر (کا) کثرت سے اضافہ ہونا چاہئے۔ مدینہ منوّرہ کی فضا اور اس کے مقامات کی عظمت اور اس کے گرد و نواح کی محبّت اور علوّ شان کا دھیان کریں۔ مدینہ کی بستی سیّد البشر صلّی اللّٰہ علیہ و سلّم کے جسم اطہر سے معطر ہے۔ *

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اَعْظُمُهُ

*فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَ
كَمْ*

رُوْحِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ

فِیْہِ الْعِفَافُ وَ فِیْہِ الْجُوْدُ وَ الْکَرَمْ

(یا رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ و سلّم! سب سے افضل ترین ھستی کہ جن کے جسد خاکی کو اس زمین میں دفن کیا گیا، جس کی خوشبو سے میدان اور ٹیلے بھی مہک اٹھے۔
میری جان اس قبر مبارک پر قربان ھو، جس میں آپ محوِ استراحت ہیں۔
اس قبر مبارک میں وہ ھستی آرام فرما ھے جس میں پارسائی جود و سخا اور کرم ھے)

*یہاں فضیلتوں کے مقامات ہیں۔ معجزات اور دلائل نبوت کے شاھد ہیں۔لہٰذا چاھئے، اس کی تعظیم و تکریم سے، اس کے جلال و محبّت سے دل سرشار ھو جائے۔ گویا کہ وہ حقیقتا آنحضرت صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ھو رہا ھے اور مشاھدہ کر رھا ھے کہ آپ صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ سلّم اس کے سلام کو سنتے ھیں اور سخت مصائب و تکالیف میں کام آتے ھیں۔
*

فوا غوثاہ یا خیرالبیّۃ
ترحّم رحمۃًاللعالمینَا

*اس سارے قیام و سفر میں درود و سلام پڑھتا رھے تاکہ حضور صلّی اللّٰہ علیہ و

سلّم سے انسیّت بڑھے۔ یہاں پر کوئی سانس بھی غفلت اور بے توجہی سے نہ لے۔ کیونکہ یہ بارگاہِ ادب ھے۔ *

ادب گاھیست زیرِ آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

(زیرِ آسماں حضور صلّی اللّٰہ علیہ و سلّم کا مسکن، ایک ایسی ادب گاہ ھے جہاں جنید بغدادی رحمة اللّٰہ علیہ اور بایزید بسطامی رحمة اللّٰہ علیہ جیسے عظیم الشان اولیأ بھی سانس روک کر آتے ہیں)

*بھلا ھم کون؟ کیا ھیں ھم؟ ھماری

حیثیت ھی کیا ھے؟*

یہاں حاضری اور قیام اللّٰہ اللّٰہ
محبّت میں ایسا مقام اللّٰہ اللّٰہ

مسجدِ نبوی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم میں داخل ھو تو یہ دعا پڑھے۔

بسم اللّٰہ و الصّلوٰۃ و السّلام علٰی رسول اللّٰہ
*سلام چوں باد صبا مشکبُر *
بصد احترام و بصد آرزو
اللّٰھُم اغفرلی ذنوبی و افتح لی ابواب رحمتك
*پھر روضۂ اطھر کے قریب (جہاں بھی مسجد میں جگہ ملے ریاض الجنّۃ ھو یا

کوئی اور قریبی مقام) دو رکعتیں پڑھے (بحضور قلب)۔ پھر مواجهه شریف کی طرف آئے اور قبرِ اطہر کے سرھانے سے چار ھاتھ دور سر مبارک کے مقابل کھڑا ھو اور قبر شریف کی طرف نیچے کی سطح کی طرف سہما ھؤا، آپ صلّی اللّٰه علیہ و سلّم کے جاہ و جلال اور حُسن و جمال سے متأثر رھتے ھوئے نیچی نگاھوں سے دیکھتا رھے۔ اس کے بعد کچھ اس طرح سلام پیش کرے۔*

*السلامُ علیك یا رسول اللّٰه *

السلامُ علیك یا نبِیَّ اللّٰه

السلامُ علیك یا خیر خلق اللّٰه

السلام علیك یا حبیب اللّٰه

السلامُ علیك یا سیّد المرسلین

السلامُ عليك يا خاتم النبين
السلامُ عليك يا رحمةً اللّعالمين
السلامُ عليك و علٰى اهل بيتك الطّاهرين
*السلام ُ عليك و علٰى ازواجك الطّاهرات
اُمّهات المومنين*
السلامُ عليك و علٰى اصحابك اجمعين
*السلام عليك و على صاحب الانبياْ
والمرسلين و صاحب عباداللّٰه صالحيں*
جزاك اللّٰهُ عنّا يا رسول اللّٰه
*و صلِّ عليك فى الاوّلين و صلِّ عليك فى
الآخرين افضلُ و اكملُ و اطيبُ مع صلِّ
علٰى احدٍ مّنَ الخلق اجمعين*
*اشهد اللّٰه ال⊠ه الاّ اللّٰه و اشهدُ انّك عبده
رسوله و خيرَ خلقه و انتَ سيّدُ من وُلِدَ آدم
و خيرالنّاس اجمعين و اشهدُ اَنَّكَ قد بَلَغتَ
رسالته و اَدّيت الاَمانةَ و نَصحت الاُمّةَ و

جاهدتَّ فی اللہ حقّ جهادہ۔*

اس طرح سے سلام پیش کرنے کے بعد اپنے لیے اور جملہ مومنین، مومنات کے لیے دعا کرے۔

اس کے بعد شیخین کریمین حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ پر سلام کرے اور پھر سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ پر سلام کرے۔
اللہ تعالی سے ان دونوں ھستیوں کے لیے دعا کرے کہ اُمّت ان کا حق ادا کر نہیں سکتی جیسا کہ ان حضرات نے حضور صلّی اللہ علیہ و سلّم کی نصرت اور رفاقت کا حق ادا کیا ھے۔

*اللّٰھُم اجرھم عنّا خیرالجزا *
"جاننا چاہیے کہ حضور اقدس صلّی اللّٰہ علیہ و سلّم کے روضۂ اطہر پر جا کر آپ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم پر سلام کرنا درود شریف پڑھنے سے بہتر ھے۔" *

سلام عاجز ناکارہ و دامن تہی را
بر امید حضورﷺ سید خیرالبشر کن
زمن ایں چندحرف نامکمل
بے حرف و صوت استگم نذر کن

*آپ کی بڑی مہربانی ھوئی۔ *
تقیل اللّٰہ منّی و منّك

*یہ چند ٹکڑے علّامہ سخاوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کی کتاب القول البدیع فی صلوۃ علی

الحبیب شفیع صلّی اللّٰہ علیہ و سلّم سے لکھے ہیں۔ اس میں کہیں کہیں اس فقیر راقم کے کچھ 'ناقصات' بھی شامل ھیں۔ شاید لکڑی کے ساتھ لوھا بھی تر جائے۔*

اللّٰھُمّ الحقنا باالصالحین بحرمتِ سیّد الانبیأ و المرسلین والعارفین والطیّبین والطّاھرین و اصحاب المقرّبین و ازواجہٖ اُمّھات المومنین برحمتك یا ارحم الراحمین۔ آمین۔

مسجد میں جہاں بھی جگہ مل جائے پڑھ لینا۔ بحضور قلب و استحضارِ روح بکلماتِ قیّوم صلّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ و آله الصلوٰة و الاوّلین۔

جیسا کہ مراقبہ میں معمول سلسلہ عالیہ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ مشائخ بھی پڑھتے رہنا اور اس ربطِ روحانی اور معنوی پر بھی عمل کرنا۔

کہ صلائے آں صلائے ما است
*ایں خانۂ همہ آفتاب است *

(اعتذار:- سھو اور بُھول چوک کیلئے تہہ دل سے معافی کا خواستگار ھوں۔ اس پیغام کی غیر معمولی اهمیّت کے پیشِ نظر گزشتہ کئی دن سے بار بار سن کر لکھا ھے تاکہ همارے زائرین بہن بھائی بر وقت مستفید ھو سکیں۔ دعاؤں کا طلبگار ھوں۔ والسلام۔ بندۂ ناچیز۔ زاھد علی عفی عنه)